بسم الله الرحمن الرحیم

755

شعبه تحقیق

سرشناسه:	رضوانی، علی‌اصغر، ۱۳۴۱ –
عنوان و نام پدیدآور:	پیغمبر اکرمﷺ سی متعلق دفاعی مباحث کاسلسله/علی‌اصغر رضوانی؛ مترجم اقبال حیدر حیدری.
مشخصات نشر:	قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ، ۱۴۳۵ ق. = ۱۳۹۳.
فروست اصلی :	مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ ۱۸پ/۱۳۹۳/۴۱
فروست فرعی :	معاونت پژوهش ۱۴
شابک:	۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۸۳۱-۴
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
موضوع:	محمدﷺ، پیامبر اسلام، ۵۳ قبل از هجرت – ۱۱ق. -- دیدگاه‌های سیاسی و اجتماعی
شناسه افزوده:	حیدر، اقبال حیدری، ۱۳۴۹–، مترجم
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ
رده بندی کنگره:	۱۳۹۳ ۶ر۹۵س/ BP۲۴/۹
رده بندی دیویی:	۲۹۷/۹۳
شماره کتابشناسی ملی:	۳۴۹۶۸۱۸

پیغمبر اکرم ﷺ سے متعلق دفاعی مباحث کا سلسلہ

علی اصغر رضوانی

مترجم:

اقبال حیدر حیدری

مرکز بین المللی
ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

پیغمبر اکرم ﷺ سے متعلق دفاعی مباحث کا سلسلہ

مؤلف: علی اصغر رضوانی

مترجم: اقبال حیدر حیدری

چاپ اول: ۱۳۹۳ش / ۱۴۳۵ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۳۵۰۰۰ ریال ● **شمارگان:** ۳۰۰

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هی

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۹_۳۷۸۳۹۳۰۵_۰۲۵
● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶_۰۲۵ _ فکس: ۳۲۱۳۳۱۴۶_۰۲۵
● تهران، خیابان انقلاب، بین خیابان وصال شیرازی و قدس، نبش کوچه اسکو، پلاک ۱۰۰۳. تلفن: ۶۶۹۷۸۹۲۰_۰۲۱
● مشهد، خیابان امام رضا علیه‌السلام، خیابان دانش شرقی، بین دانش ۱۵ و ۱۷. تلفن: ۸۵۴۳۰۵۹_۰۵۱۱

pub.miu.ac.ir   miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتألیف اور ترجمہ میں مدد فرمائی ہے

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلى النَبّي الأمين مُحَمد وَآلهِ الهُدَاةِ المَهدِيينَ وَ عِترَته المُنتَجِبين وَاللَّعنةُ عَلى اَعدَاء الدِين إلى قِيَامِ يَومِ الدِين .

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ '' گذشتہ چودہ سوسال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اوراپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج ''Global village'' بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کواپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کومد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشر واشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم علی اصغر رضوانی کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص اقبال حیدر حیدری کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ

فہرست

عنوان	صفحہ
[۱]خواتین کے حقوق	۲۵
پیش لفظ	۲۵
عالم طبیعت میں زوجیت کا قانون	۲۹
انسان کی خلقت میں زوجیت	۳۰
انسان کی فعلیت میں جنسیت کا اثر نہ ہونا	۳۲
استطاعت وقدرت کی تقسیم	۳۲
ذمہ داریوں کی تقسیم	۳۳
عقل کی حقیقت	۳۴
عورت اور مرد کے مابین مشترک امور	۳۴
۱۔مرد وعورت کا کسبِ خیر	۳۴
۲۔دوسری مخلوقات پر انسان کی برتری اور فوقیت	۳۵

۳۔روح پھوکنا ۳۵
۴۔انسان کی تخلیق پر آفرین ۳۵
۵۔تقوا اور پرہیز گاری ۳۶
۶۔انسان کے اعمال کا بیکار نہ جانا ۳۶
۷۔معافی اور جزاء ملنا ۳۷
۸۔ہدایت کا ملکہ ۳۸
۹۔حصول علم کی اہلیت ۳۹
۱۰۔الٰہی امانت کا قبول کرنا ۴۰
عورت اور مرد کے جدا جدا امور ۴۰
۱۔خیر و شر اور نفع نقصان کی پہچان ۴۰
۲۔عقل کی طاقت سے بہتر فائدہ اٹھانا ۴۱
۳۔عقل اور ذکاوت کی نوعیت ۴۱
۴۔عقل کی پختگی اور تحول ۴۲
۵۔احساسات پر عقل کو ترجیح دینا ۴۲
۶۔خصلتیں ۴۳
۷۔دلسوزی اور مہربانی ۴۳
۸۔ظاہر پرستی اور شہرت طلبی ۴۴
۹۔راز کھولنا ۴۴
۱۰۔مصیبتوں کو برداشت کرنا ۴۴

۱۱۔عرف عام کی پیروی ۴۵
۱۲۔شدت پسندی پر اتر آنا ۴۵
۱۳۔رونے کا بہانہ ۴۵
عورتوں کے بارے میں سخت ہدایات ۴۵
۱۔لڑکیوں سے آغاز ۴۵
۲۔بیٹیوں کے ساتھ زیادہ مہربانی ۴۶
۴۔عورتوں کے بارے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کی ہدایات ۴۷
۵۔اپنے گھر والوں کے ساتھ نیکی کرنا، ایمان کی برتری کی دلیل ۴۸
۶۔عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک ۴۸
۷۔بیویوں کے ذوق کا خیال رکھنا ۴۹
۸۔گھر کو بیویوں کے سپرد کرنا ۴۹
۹۔عورتوں سے محبت رکھنا ۵۰
۱۰۔عورت کے باعث دین کا مکمل ہونا ۵۰
۱۱۔شہیدوں کے اجر کا آدھا حصہ ۵۰
۱۲۔مظلوم عورت کی مدد کرنا ۵۱
عورت کے بارے میں شبہ انگیز مسائل ۵۳
۱۔عورت اور بلوغ کی عمر ۵۳
۲۔عورت اور جداگانہ دیت ۵۴
۳۔عورت اور اس کے ایمان کا نقص ۵۸

۴۔عورت اور اس کے میراث میں حصے کی کمی ۵۹
۵۔عورت اور اس کی عقل کا کم ہونا ۶۱
۶۔عورت کی عقل اس کے جمال میں ہے ۶۴
۷۔عورتوں کی گواہی ۶۵
۱۔اجماعی موقع پر ۶۶
۲۔اختلافی موقع پر ۶۶
۳۔عورت کے ساتھ مرد کی گواہی ۶۶
۴۔ماہرین نفسیات کی نظر میں عورتوں کا حافظہ ۶۹
۵۔دو عورتوں کی گواہی مدعی کی قسم کے ساتھ ۷۱
۸۔عورت اور جہاد ۷۲
۹۔عورت اور سماج ۷۵
عورت اور بچوں کی پرورش ۷۸
عورت، کنبے کا محور ۷۹
۱۰۔عورت اور قضاوت ۸۸
۱۱۔عورت اور مرجعیت ۹۰
۱۲۔عورت اور مہر ۹۰
۱۳۔عورت کے رشتے کا پیغام ۹۱
۱۴۔عورت کی شادی میں باپ کی اجازت ۹۳
۱۵۔عورت پر سختی کرنا ۹۵

۱۶۔طلاق کا مرد کے ہاتھ میں ہونا ۹۷
۱۷۔عورت کا مرد کی فرمانبرداری کرنا ۹۹
۱۸۔عورت شرّ ہے ۱۰۰
اسلام اور پیغمبر اکرم ﷺ کی کئی بیویاں ۱۰۱
پیغمبر اکرم ﷺ کے متعدد ازواج کی وجہ ۱۰۱
۱۔آپ کشادہ دل تھے ۱۰۱
۲۔ نبی ﷺ کے وصال کا لوگوں کو اشتیاق ۱۰۱
۳۔زندگی کی مشکلات اور بیویوں کی کثرت ۱۰۲
۴۔کمزور اقتصاد اور کم امکانات ۱۰۲
۵۔ برے رسم ورواج سے مقابلہ کرنا ۱۰۴
۶۔شادی قبیلوں میں رابطے کا ذریعہ ۱۰۵
۷۔شوہر نہ ہونا عیب تھا ۱۰۷
۸۔ہمّت باندھنا ۱۰۸
۹۔قوم کے رئیس زادوں کی عزت افزائی ۱۰۹
عائشہ سے نبی ﷺ کی شادی ۱۱۱
کثرت ازواج، نبی پاک ﷺ کے لئے مخصوص ۱۱۲
انبیاء کا اخلاق ۱۱۲
پیغمبر اسلام ﷺ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تقابلی جائزہ ۱۱۳
حضرت داؤد نبی علیہ السلام کی کثرت ازواج ۱۱۴

اس سلسلے میں تہمتیں ۱۱۵

[۲] صلح طلبی ۱۱۹

پیش گفتار ۱۱۹

جنگوں کے مقاصد ۱۲۱

۱۔ دفع دشمن ۱۲۱

۲۔ کمزوروں کی جانب سے دفاع کرنا اور مظلوموں کی مدد کرنا ۱۲۲

۳۔ عہد و پیمان توڑنے والوں سے جنگ ۱۲۳

۴۔ فتنہ وفساد سے بچاؤ کے لئے ۱۲۴

جنگ میں اخلاقی اقدار کی رعایت ۱۲۶

۱۔ اتمام حجت کے پہلے جنگ کی حرمت ۱۲۶

۲۔ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو قتل کرنے سے ممانعت ۱۲۷

۳۔ زہر افشانی کرنے سے ممانعت ۱۲۷

۴۔ مکر اور خیانت کی ممانعت ۱۲۸

۵۔ پناہ دینا ۱۲۸

۶۔ عہد و پیمان پر وفاداری ۱۲۹

۷۔ اسیروں کے ساتھ اچھا سلوک ۱۲۹

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دفاعی جنگیں ۱۳۰

جب جنگ کے علاوہ کوئی اور راستہ نہ ہو ۱۳۵

جنگوں کی چھان بین ۱۴۰

۱۔ جنگ بدر ۱۴۰

۲۔ جنگ بنی قینقاع ۱۴۲

۳۔ جنگ احد ۱۴۳

۴۔ جنگ احزاب ۱۴۴

۵۔ جنگ بنی قریظہ ۱۴۴

۶۔ جنگ بنی المصطلق ۱۴۶

۷۔ صلح حدیبیہ ۱۴۶

۸۔ جنگ خیبر ۱۴۷

۹۔ فتح مکہ ۱۴۸

۱۰۔ جنگ موتہ اور جنگ تبوک ۱۴۹

جان ڈیون پورٹ کا نظریہ ۱۵۰

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقۂ کار ۱۵۱

ذمہ کے شرائط ۱۵۲

اسلام پھیلنے کے اسباب ۱۵۴

۱۔ دعوت کا مرکز ۱۵۵

۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے نظیر اور لاجواب شخصیت ۱۵۵

۳۔ سماجی موقعیت ۱۵۷

۴۔ معجزات ۱۵۸

۵۔ اہل کتاب کی بشارت ۱۵۹

۶۔عقیدہ اور سیاست میں خلأ ۱۶۱
۷۔عرب میں حنفیت کے آثار ۱۶۲
صلیبی جنگیں ۱۶۳
[۳] دہشت گردی اور شدت پسندی ۱۶۷
پیش گفتار ۱۶۷
دہشت گردی کے معنی کی تحقیق ۱۶۸
اسلام میں اولین ٹرور (دہشت گردی) ۱۶۹
شریعت کی نگاہ میں دہشت گردی کا حکم ۱۷۱
آیۂ ارھاب کے متعلق تحقیق ۱۸۱
جان سے دفاع کرنے کے متعلق اقدامات ۱۸۳
بعض دہشت گردیوں کی توجیہ ۱۸۳
۱۔ابوعفک ۱۸۴
۲۔عصماء، مروان کی بیٹی ۱۸۵
۳۔کعب الاشرف ۱۸۶
۴۔ابورافع ۱۸۷
اسلام اور شدت پسندی ۱۸۸
شدّت طلبی کا مفہوم ۱۸۸
شدّت طلبی کے انواع واقسام ۱۸۹
۱۔سزائیں ۱۸۹

سماج میں سزا کی ضرورت ۱۹۰
احکام میں مصلحتوں کا لحاظ ۱۹۱
سزا اور انسان کی کرامت ۱۹۴
۲۔اقرار جرم کے لئے سزا و عذاب ۱۹۵
۳۔اجتماعی جرائم ۱۹۶
۴۔اجتماعی گمراہیاں ۱۹۷
جرم سے ریشہ کن جنگ ۱۹۸
۱۔دینی تشخص کی تجدید ۱۹۸
۲۔اپنے اطراف کی اصلاح ۱۹۹
۳۔طبقاتی فاصلہ کو ختم کرنا ۲۲۰
۴۔گھریلو نظام کی پائیداری ۲۰۱
۵۔وضع شدہ قوانین کے ذریعہ بچاؤ ۲۰۱
۶۔سزاؤں کی دور اندیشی ۲۰۳
سزاؤں میں رحمت خداوندی کی نشانیاں ۲۰۳
۱۔قاعدۂ ''دفع حدود بالشبہ'' ۲۰۳
۲۔حدود کے تمام شرائط کا پایا جانا ۲۰۴
۳۔توبہ قبول کرنا ۲۰۴
شدت پسندیاں اور نیک رواداری ۲۰۴
الف)اچھی شدت پسندیاں ۲۰۵

ب) نیک رواداریاں ۲۰۹
باپ کے ہاتھوں بیٹے کا قتل ۲۱۳
۱۔سزا، جرائم کے سدّ باب کا ایک مؤثر ذریعہ ۲۱۴
۲۔سزا کے بغیر تلافی ۲۱۴
۳۔باپ کا مقام اور مرتبہ ۲۱۵
۴۔خداوند عالم، انسان کی سعادت کو جانتا ہے ۲۱۵
[۴] اقلیت کے حقوق کی رعایت اور ارتداد ۲۱۷
پیش گفتار ۲۱۷
اقلیت کی قسمیں ۲۱۸
۱۔نسلی وقبائلی اقلیت ۲۱۸
۲۔مذہبی اقلیت ۲۱۹
مذہبی اقلیت کے حقوق کی قسمیں ۲۱۹
۱۔اعتقادی حقوق ۲۱۹
تدیّن اور عقیدے کا حق ۲۱۹
اسلام میں فکر ونظر کی آزادی ۲۲۲
۲۔اقلیت کی حمایت دائرہ قانون میں ۲۲۴
۳۔مالی واقتصادی حقوق ۲۲۴
۴۔معاشرتی حقوق ۲۲۶
۵۔شہری حقوق ۲۲۸

۱۔شادی بیاہ اور طلاق وغیرہ کا حق ۲۲۹

۲۔ورثہ پانے کا حق ۲۲۹

۳۔وصیت کا حق ۲۲۹

۴۔صدقات اور اوقاف کا حق ۲۳۰

۵۔غیر مسلمانوں کے شرف کا تحفظ ۲۳۱ .... ۲۳۱

غیر مسلمان کو قذف یعنی زنا کی نسبت دینا حرام ہے ۲۳۲

قانونی حمایت ۲۳۴

حسن سلوک ۲۳۴

اسلام اور ارتداد ۲۳۶

اسلام اور ارتداد ۲۳۶

ارتداد کی حدیں ۲۳۸

ارتداد، قرآن کے تناظر میں ۲۳۸

ارتداد، اہل بیتؑ کی روایات میں ۲۴۰

ارتداد، اہل سنت کی روایات میں ۲۴۱

مرتد کی قسمیں ۲۴۳

مرتد فطری کے بارے میں تین نظریے ۳۴۴

۱۔استقرار حمل کے وقت والدین میں سے کسی ایک کا مسلمان ہونا ۳۴۴

۲۔ولادت کے وقت والدین میں سے کسی ایک کا مسلمان ہونا ۳۴۵

۳۔دورانِ بلوغ مسلمان ہو ۳۴۵

ارتداد کے احکام ۲۴۷
۱۔قتل ۲۴۷ .... ۲۴۷
۲۔نکاح فسخ ہو جائے گا ۲۴۷
۳۔تقسیم مال ۲۴۸
حکمِ مرتدّ کے بارے میں مختلف نظریات ۲۴۸
۱۔مرتد مطلقاً قتل کیا جائے گا توبہ کرے یا نہ کرے ۲۴۸
۲۔توبہ کرنے اور نہ کرنے والے مرتدّ میں تفصیل ۲۴۸
۳۔ضروریات دین سے واقف اور ناواقف مرتد کے درمیان تفصیل ... ۲۴۹
۴۔اعلانیہ اور غیر اعلانیہ ارتداد میں تفصیل ۲۵۱
۵۔عنادی اور اعتقادی ارتداد میں تفصیل ۲۵۱
۶۔مرتد حربی وغیر حربی کے درمیان تفصیل ۲۵۲
۷۔ارتداد، دین کو خفیف شمار کرنے کی قید کے ساتھ ۲۵۳
مرتد کے شرائط ۲۵۴
۱۔بلوغ ۲۵۴
۲۔عقل ۲۵۴
۳۔اختیار ۲۵۵
۴۔قصد (نیت) ۲۵۵
۵۔شک وشبہ نہ ہو ۲۵۵
مرتد کا قتل کیوں ضروری ہے؟ ۲۵۶

اسلام میں آزادی کا تصور ۲۵۷
اخلاقی اقدار عقیدے کی فروع میں ہیں ۲۵۸
عقیدے کی آزادی ۲۶۰
اظہار عقیدہ کی آزادی ۲۶۱
مکاتب فکر کی آزادی وحدت حق کے ساتھ کیسے ممکن ہے ۲۶۴
باطل عقائد کی تبلیغ کا مقابلہ ۲۶۵
مرتدّ کا قتل، انسانی حقوق کا دفاع ہے ۲۶۶
حکم مرتد میں تفصیل ۲۷۰
[۵] جہاد اور غلام پروری ۲۷۱
پیش گفتار ۲۷۱
ابتدائی جہاد کا مفہوم ۲۷۱
جہاد اور اسلامی مروّت سے سازگاری ۲۷۴
جہاد اور عقیدہ کے انتخاب میں آزادی ۲۷۵
جہاد کی بنیاد ۲۷۸
جہاد کے متعلق آیتوں کی چھان بین ۲۷۹
آیات جہاد میں مطلق ومقید ۲۸۰
الف) دفاعی جنگ کی آیتیں ۲۸۱
ب) صلح وسازش والی آیتیں ۲۸۲
ج) دین میں اکراہ سے نفی کرنے والی آیتیں ۲۸۳

آیات جہاد کے متعلق نسخ کے نظریہ پر تحقیق ۲۸۴
اسلام اور عیسائیت کے درمیان فرق ۲۸۷
جزیہ کا فلسفہ ۲۸۸
جزیہ کیا ہے؟ کیا جزیہ تاوان لینا نہیں ہے؟ ۲۸۹
جزیہ اور شدت پسندی ۲۹۰
جزیہ لینے کا طریقۂ کار ۲۹۱
اسلام اور غلامی ۲۹۳
الف) صدقہ کے عنوان سے غلام آزاد کرنا ۳۰۰
ب) کفارہ کے عنوان سے غلام آزاد کرنا ۳۰۰
ج) خدمت کے بعد آزادی کا قانون ۳۰۱
د) خاص بیماری کی وجہ آزادی کا قانون ۳۰۲
ھ) قانون تدبیر ۳۰۲
و) قانون کتابت ۳۰۲
ز) قانون سرایت ۳۰۲
ح) ماں، باپ یا ان میں سے کسی ایک کو خرید لینا ۳۰۲
ط) قانون تنکیل ۳۰۳